سوال

(398) داماد کا محرم بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت اپنے داماد کو بیٹا ظاہر کر کے حج پر گئی ہے، کیا اس کا داماد محرم بن سکتا ہے، اگر نہیں تو اس کے حج کی شرعاً کیا حیثیت ہے، نیز بالوں کے رنگنے کے لئے مہندی میں سیاہ مہندی کی مقدار کس قدر ہونی چاہیے؟ اولین فرصت میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے ساس (خوش دامن) کو محرمات میں شمار کیا ہے کہ اس کے ساتھ نکاح نہیں ہوسکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تمہاری بیویوں کی مائیں بھی تم پر حرام کردی گئی ہیں۔'' [۴/النسآء:۲۳]

اس کا مطلب یہ ہے کہ داماد کو کسی وقت بھی اپنی ساس سے نکاح کی اجازت نہیں ہے، اس بنا پر ساس کو داماد سے پردہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اسے محرم کے طور پر حج کے وقت ساتھ لے جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ معاشرتی طور پر بھی جس کے ساتھ بیٹی کا نکاح کر دیا جائے، اسے بیٹا ہی شمار کیا جاتا ہے، البتہ اسے حقیقی بیٹا قرار دینا اور کاغذات میں حقیقی بیٹے کے طور پر اس کا اندراج کرانا صحیح نہیں ہے۔ ہمارے نزدیک داماد کو محرم کے طور پر حج کے وقت ساتھ لے جانا صحیح ہے اور اس طرح حج کرنے میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے۔

اور بالوں کو رنگتے وقت سرخ مہندی میں سیاہ مہندی کی مقدار کتنی ہو، مقدار کا تعین کرنے کے بجائے وہ معیار قائم رکھا جائے، جو شریعت کو مطلوب ہے شرعی طور پر سیاہ رنگ سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ اگر سرخ میں غلبہ سیاہ رنگ کا ہے اور دیکھنے میں سیاہ رنگت نمایاں ہے۔ تو اس قسم کی ملاوٹ سے اجتناب کیا جائے، چنانچہ فتح مکہ کے دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد گرامی حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لایا گیا، جبکہ اس کے سر اور داڑھی کے بال بالکل سفید ہو چکے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ ''اس سفیدی کو تبدیل کرو، لیکن سیاہ رنگت سے اجتناب کرو۔'' [صحیح مسلم، اللباس: ۵۵۰۹]

نسائی اور ابوداؤد میں ہے کہ اسے سیاہ رنگ سے دور رکھو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امر وجوب کے لئے ہے جس کی خلاف ورزی حرام ہوتی ہے۔ چنانچہ علامہ نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں کہ سیاہ رنگ خضاب حرام ہے۔ [شرح نووی، ص: ۱۹۹، ج ۲]

محدثین کرام نے بالوں کو سیاہ کرنا کبائر سے بتایا ہے اور ایسا کرنے سے انسان اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم ہوتا ہے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے سیاہ رنگ کا خضاب کیا، قیامت کے دن اسے روسیاہی کا سامنا کرنا پڑے گا۔'' [مجمع الزوائد، ص:۱۴۴، ج۵]

اگر سیاہ مہندی کی ملاوٹ سے رنگت گہری سرخ ہوجاتی ہے بالکل سیاہ نہیں ہوتی تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے۔ اسی طرح آج کل بازار سے کچھ ٹیوبیں بھی دستیاب ہیں۔ رنگت کے اعتبار سے ان کے خاص نمبر ہیں، ان کے لگانے سے سب بال سیاہ ہوجاتے ہیں ان کے استعمال سے بھی اجتناب کرنا چاہیے۔ اگرچہ ہمارے نامور علما انہیں استعمال کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:401